34270- یوم الترویہ (آٹھ ذی الحجہ) کوحج کا احرام باندھتے وقت سرزد ہونے والی غلطیاں

سوال

دیکھا جاتا ہے کہ آٹھ ذوالحجہ (یوم ترویہ) میں بعض لوگ مندرجہ ذیل دوچیزوں کے مرتکب ہوتے ہیں :

1–احرام مسجد حرام (یعنی بیت اللہ سے باندھتے ہیں ۔

2–انہوں نے جس احرام میں عمرہ کیا ہوتا ہے اس میں احرام نہیں باندھتے ۔ توکیا ایسا کرنا صحیح ہے کہ غلط ؟

پسندیدہ جواب

یہ وہ غلطیاں ہیں جو حج کا احرام باندھتے وقت کی جاتی ہیں ، اسے میں ہم قدرے تفصیل سے بحث کرینگے :

شیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

یوم ترویہ (آٹھ ذوالحجہ) کوحج کا احرام باندھتے وقت جو غلطیاں کی جاتی ہیں ان میں بعض یہ ہیں :

اول :

بعض لوگوں کا یہ خیال ہوتا ہے کہ مسجد حرام سے احرام باندھنا واجب ہے ، اس لیے آپ دیکھیں گے کہ وہ احرام باندھنے کے لیے مسجد حرام میں جانے کا تکلف کرتا ہے ، جوکہ خطاء اورغلط ہے ، کیونکہ مسجد حرام سے احرام باندھنا واجب اورضروری نہیں ، بلکہ سنت تو یہ ہے کہ اس نے جس جگہ رہائش اختیار کررکھی ہے وہیں سے احرام باندھے لے ، کیونکہ جو صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر عمرہ کرکے حلال ہو گئے تھے اورپھر انہوں نے یوم ترویہ کوحج کا احرام باندھا تھا وہ بھی احرام باندھنے کے لیے مسجد حرام نہیں آئے بلکہ ہر ایک نے اپنی جگہ سے ہی احرام باندھا تھا ۔

اوریہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دورمیں ہوا تواس طرح سنت طریقہ بھی یہی ہے ، لھذا حج کا احرام وہیں سے باندھا جائے گا جہاں اس نے رہائش اختیار کررکھی ہے ، چاہے وہ مکہ میں رہتا ہو یا منی میں جیسا کہ آج بھی بعض لوگ جواپنی جگھیں بچانے کے لیے پہلے سے ہی منی میں پہنچ چکے ہوتے ہیں وہ منی سے ہی احرام باندھ لیتے ہیں ۔

دوم :

بعض لوگوں کا یہ خیال ہوتا ہے کہ جس احرام میں عمرہ کیا ہواسے دھونے کے بغیر اس میں احرام باندھنا صحیح نہیں ، لیکن یہ خیال بھی غلط اورغیر صحیح ہے ، اس لیے کہ احرام کے لباس کے لیے یہ شرط نہیں کہ وہ نیا یا پھر صاف ہو ، ہاں یہ بات تو صحیح ہے کہ جتنا بھی احرام کا لباس صاف ہوا تنا ہی بہتر ہے لیکن یہ کہنا کہ جس احرام میں عمرہ کرلیا گیا ہواس میں دوبارہ احرام باندھنا صحیح نہیں یہ گمان غلط ہے اور صحیح نہیں ۔

بعض حجاج کرام حج احرام باندھنے میں جو غلطیاں کرتے ہیں اس وقت تومجھے یہی یاد آرہی ہیں ۔ انتھی .